



سوال

(197) فطرانے میں غلہ دینا چاہئے یا اس کی قیمت؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فطرانے میں غلہ ہی دینا چاہئے یا اس کی قیمت بھی ادا کی جا سکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صدقۃ الفطر (فطرانہ) کے بارے میں عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

”اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کے ہر غلام و آزاد، مرد و عورت اور چھوٹے بڑے پر کھجور یا جو کا ایک صاع (تقریباً اڑھائی کلو) فطرانہ مقرر کیا اور یہ بھی حکم دیا کہ اسے نماز عید کے لیے نکلے سے پہلے پہلے ادا کر دیا جائے۔“

(بخاری، الزکوٰۃ، فرض صدقۃ الفطر، ج: 1503)

اس حدیث کی طرح بہت سی احادیث میں جنس (کھجور، منقہ، پنیر، جو اور دیگر اناج) ادا کرنے کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ تاہم ان اشیاء کی قیمت ادا کرینے میں بھی کوئی حرج نہیں۔ کیونکہ صدقۃ الفطر کا ایک مقصد طعمہ للمساکین (مسکینوں کا کھانا) بھی بیان ہوا ہے اور یہ مقصد قیمت سے بھی پورا ہو سکتا ہے۔ عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ نے حکم دیا کہ ہر شخص سے آدھا درہم بطور صدقۃ فطر لیا جائے۔ (ابن ابی شیبہ 3/174، ج: 10469)

بعض تابعین نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ صدقۃ الفطر میں کھانے کی قیمت درہم میں ادا کرتے ہیں۔ (ایضاً 3/174، ج: 10472)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ افکار اسلامی



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

رمضان المبارک اور روزہ، صفحہ: 461

محدث فتویٰ